http://dailygawadarbusiness.com.pk
Email.dailygwadarbusiness@gmail.com
Member APNS
کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت
Daily Gwadar Business Quetta
روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ
ABC Certified
جلد 22 | بدھ 16 ستمبر 2026ء | 03 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 68

پاکستانی مصنوعات کو عالمی معیار کے مطابق بنانے کیلئے اقدامات کئے جائیں، وزیراعظم

وزیراعظم سے فیصل کریم کنڈی کی ملاقات، وفاقی حکومت خیبر پختونخوا کی ترقی اور صوبے کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام جاری رکھے گی، وزیراعظم

پاکستانی مصنوعات کے معیار کو عالمی معیار کے مطابق بنانے، کوالٹی اشورنس کے نظام کو مضبوط بنانے اور بین الاقوامی معیار وضوابط پر مکمل عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات کئے جائیں

اسحاق ڈار اور رافیل گروسی کا ٹیلیفونک رابطہ

اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر عملدرآمد بہترین راستہ ہے، دونوں رہنماؤں کا اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور آئی اے ای اے کے ڈائریکٹر جنرل اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے لئے امیدوار سفیر رافیل (بقیہ نمبر 20 صفحہ 3 پر

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستانی مصنوعات کے معیار کو عالمی معیار کے مطابق بنانے کیلئے موثر اقدامات کیے جائیں اور برآمدات میں (بقیہ نمبر 2 صفحہ 3 پر

ایران نے آبنائے ہرمز میں 24 گھنٹوں میں دوسرا MQ-1 ڈرون مار گرایا

تہران (این این آئی) ایرانی پاسداران انقلاب نے آبنائے ہرمز کے مشرقی فضائی علاقے میں ایک اور امریکی ساختہ ایم کیو 1- (بقیہ نمبر 4 صفحہ 3 پر

بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کی اڈیالہ جیل میں ملاقات کرادی گئی

عمران خان اور بشریٰ بی بی کے درمیان ملاقات اڈیالہ جیل کے کانفرنس روم میں کرائی گئی، جیل ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے بانی چیئرمین عمران خان سے ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کی اڈیالہ جیل میں ملاقات کرادی گئی۔ جیل ذرائع کے مطابق اڈیالہ (بقیہ نمبر 3 صفحہ 3 پر

پٹرول کی بڑھتی قیمتیں حکومت کا اسمارٹ لاک ڈاؤن لگانے کا فیصلہ

کوئی تجویز زیر غور نہیں، طارق فضل

لاک ڈاؤن کے تحت سرکاری و نجی دفاتر میں 4 دن کام کی تجویز، جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو چھٹی اور نقل و حمل کم کرنے کی تجویز ہے، ملازمین کے روٹیشن میں کام کرنے کا فارمولا بھی زیر غور

وزیراعظم کے دروازے پر بیل دے کر کہیں گے استعفیٰ دیں تو کیا وزیراعظم استعفیٰ دے دیں گے، وزیراعظم نے کئی بار مذاکرات کی دعوت دی، گفتگو

نائب وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں پیٹرولیم مصنوعات کے معاملے پر بات ہوئی ہے، وفاقی وزیر پارلیمانی امور

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی قیمتوں کے باعث پیٹرولیم اسمارٹ لاک ڈاؤن لگانے کا فیصلہ کرلیا۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اجلاس ہوا جس میں مختلف تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔ ذرائع کے (بقیہ نمبر 26 صفحہ 3 پر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور نے کہا ہے کہ نائب وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں اسمارٹ لاک ڈاؤن کی تجویز زیر غور نہیں آئی اور نہ ہی (بقیہ نمبر 21 صفحہ 3 پر

عمران خان کی شفا اسپتال منتقلی کا معاملہ، وفاقی آئینی عدالت نے سپریم کورٹ سے ریکارڈ منگوالیا

کسی بھی ہائی کورٹ میں اس نوعیت کا کوئی کیس زیر التوا ہو تو اس کا ریکارڈ وفاقی آئینی عدالت کو بھجوایا جائے، وفاقی آئینی عدالت سپریم کورٹ کو درخواست کے قابل سماعت ہونے کا معاملہ طے نہیں کرنا چاہیے تھا، جسٹس علی باقر نجفی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے پاکستان تحریک انصاف کے بانی عمران خان کی شفا اسپتال منتقل کے معاملے پر سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ سے کیس کا ریکارڈ (بقیہ نمبر 22 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: جماعت اسلامی کا وفد قرارداد فلسطین کے حق میں پیش کررہا ہے

وفاقی وزراء جماعت اسلامی کے وفد کی ملاقات، پیٹرولیم سیکٹر اور ایندھن کی فراہمی پر بریفنگ

ریفائنریوں کی اپ گریڈیشن سے یوروفائیو ایندھن کی پیداوار اور پٹرول و ڈیزل کی پیداوار میں اضافہ ہوگا، علی پرویز ملک

وزیراعظم پیٹرول ریلیف پیکج کو مسترد کرتے ہیں، یہ پیٹرولیم لیوی کے متبادل نہیں ہوسکتا، لیاقت بلوچ

اسلام آباد (این این آئی) نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ نے پیٹرول 100 روپے فی لیٹر ریلیف پیکج کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پیٹرولیم لیوی کے خاتمے کا متبادل نہیں ہوسکتا۔ جماعت اسلامی کے وفد نے وفاقی وزراء علی پرویز ملک، اعظم نذیر تارڑ (بقیہ نمبر 27 صفحہ 3 پر

حکومت کو عوام کو درپیش مشکلات کا احساس ہے، مصدق ملک

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی سینیٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ عام آدمی پیٹرول قیمتوں میں اضافے سے شدید متاثر ہو رہا ہے، جنگ تھم جائے گی تو پوری دنیا کو ریلیف ملے گا، پیٹرول ریلیف کی اسکیم (بقیہ نمبر 29 صفحہ 3 پر

پٹرول اور ڈیزل مزید مہنگا، حکومت نے ریلیف سے قبل قیمتیں آسمان پر پہنچادیں

پٹرول کی قیمت میں 4 روپے 10 پیسے اور ڈیزل کی قیمت میں 6 روپے 41 پیسے فی لٹر کا اضافہ

اسلام آباد (م ڈ) .وفاقی حکومت نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید اضافے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ پٹرولیم ڈویژن کی جانب سے نوٹیفکیشن کے مطابق (بقیہ نمبر 28 صفحہ 3 پر

چین کیساتھ تعلقات پاکستان کی خارجہ پالیسی کا اہم پہلو ہے

آصف علی زرداری

صدر مملکت سے چین کیلئے نامزد سفیر علی اسد گیلانی کی ملاقات، پاک چین تعلقات سمیت مختلف امور پر گفتگو

پاک چین سٹریٹجک اعتماد برقرار رکھنے، اسے مضبوط بنانے کے لیے اعلیٰ سطحی تبادلے، عوامی روابط اور اقتصادی تعاون میں توسیع ضروری ہے، صدر

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کے درمیان سٹریٹجک باہمی اعتماد برقرار رکھنے اور مزید مضبوط بنانے کے لیے (بقیہ نمبر 5 صفحہ 3 پر

اسلام آباد کے ریڈ زون کو سیل کرنے کا سلسلہ شروع

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے ڈی چوک اور آس پاس کی تمام اہم شاہراہوں پر کنٹینرز پہنچانے شروع کر دیے گئے۔ تفصیلات کے مطابق (بقیہ نمبر 7 صفحہ 3 پر

شوگر ایڈوائزری بورڈ کا اعلیٰ سطحی اجلاس میں لاکھ ٹن چینی برآمد کرنے کی اجازت دینے کا فیصلہ

رانا تنویر حسین کی شوگر ملز مالکان کو گنے کے کاشتکاروں کو بروقت ادائیگیاں یقینی بنانے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین کی زیر صدارت شوگر ایڈوائزری بورڈ کا اعلیٰ سطحی اجلاس میں لاکھ ٹن چینی برآمد کرنے کی (بقیہ نمبر 6 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: صدر مملکت آصف علی زرداری سے چائینہ کیلئے نامزد سفیر ڈاکٹر سید علی اسد گیلانی ملاقات کر رہے ہیں

محسن نقوی سے لبنانی ہم منصب کی ملاقات، وفود کی سطح پر مذاکرات

دونوں وزارت داخلہ کے درمیان باہمی تعاون کو فروغ دینے کیلئے ایم او یو پر جلد دستخط کرنے کا فیصلہ، کوآرڈینیشن بڑھانے کیلئے فوکل پرسن مقرر کئے جائیں گے

دہشتگردوں اور ڈرگ مافیا کی سرکوبی اور سکیورٹی چیلنجز سے موثر طریقے سے نمٹنے کیلئے انٹیلی جنس شیئرنگ پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) وزیر داخلہ محسن نقوی سے لبنانی ہم منصب نے ون آن ون ملاقات کی جس میں دونوں وزارت داخلہ کے درمیان باہمی تعاون کو فروغ دینے کیلئے ایم او یو پر جلد دستخط کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق لبنان کے وزیر داخلہ احمد الحجار کی وزارت داخلہ آمد، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے لبنانی ہم منصب کا پرتپاک استقبال کیا۔ لبنانی وزیر داخلہ نے پاکستانی (بقیہ نمبر 8 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے لبنان کے وزیر داخلہ احمد الحجار مصافحہ کر رہے ہیں

سعودی شہروں پر حوثیوں کے حملوں میں 13 شہری زخمی

سعودی اتحادی افواج کا حملوں کا بھرپور جواب دینے کا اعلان

اتحادی افواج حملوں کا ذمے داری اور بھرپور عزم کے ساتھ جواب دیں گی، حوثیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے تمام ضروری عملی اور دفاعی اقدامات کیے جائیں گے

حملوں کا سلسلہ دہشتگرد حوثی ملیشیا کے طرز عمل اور انتہا پسندانہ نظریے کو ثابت کرتا ہے، ترکی المالکی

ریاض (این این آئی) سعودیہ عرب کے کئی شہروں پر حوثیوں کی جانب سے حملوں کے باعث متعدد شہری زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی (بقیہ نمبر 9 صفحہ 3 پر

سعودی کابینہ کا اجلاس، ولی عہد نے پاکستانی وزیر اعظم سے ہونے والی ٹیلیفونک گفتگو سے آگاہ کیا

ریاض (این این آئی) سعودی ولی عہد اور وزیر اعظم محمد بن سلمان کی زیر صدارت سعودی کابینہ کا اجلاس ہوا۔ سعودی میڈیا کے (بقیہ نمبر 12 صفحہ 3 پر

عمان کی بندرگاہ کے قریب بحری جہاز میں پراسرار آتشزدگی، پاکستانی انجینئر لاپتا

مسقط (این این آئی) عمان کی بندرگاہ کے قریب بحری جہاز ال کایار میں پراسرار آتشزدگی کے بعد کراچی سے تعلق رکھنے (بقیہ نمبر 13 صفحہ 3 پر

آزاد کشمیر کے صدر کا انتخاب 24 ستمبر 2026 کو ہوگا

صدارتی انتخاب کے لیے کاغذات نامزدگی 19 ستمبر کو جمع ہوں گے، چیف الیکشن کمشنر

مظفر آباد (این این آئی) چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں و کشمیر جسٹس (بقیہ نمبر 31 صفحہ 3 پر

بیک ڈور رابطوں کا ماحول اس مرتبہ کچھ ٹھنڈا ہے، بیرسٹر گوہر علی خان

بانی نے ہی علی امین اور سہیل آفریدی کو وزیر اعلیٰ بنایا تھا، مئی 2025 کے بعد ملک و قوم کی سوچ بدلنی چاہیے تھی

سہیل آفریدی کو لاہور دورے کے دوران عوام کی کافی پذیرائی ملی

اسلام آباد (این این آئی) پی ٹی آئی کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ بیک ڈور رابطوں کا ماحول اس مرتبہ کچھ ٹھنڈا ہے، سہیل آفریدی کو لاہور دورے کے دوران عوام (بقیہ نمبر 32 صفحہ 3 پر

سانحہ پنجاب 14 نومولود کیوں نہیں بچائے جاسکے؟ انکوائری رپورٹ میں انکشافات

فرنٹ لائن عملے نے نومولود بچوں کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا، سنگین حالات میں متعدد اہلکاروں نے فوری اور بہادری سے ممکنہ کارروائی کی، رپورٹ

رپورٹ وزیراعظم کے حکم سے جاری کی گئی، آگ لگنے کی وجوہات اور غیر ذمے داریوں کا تفصیلی احاطہ

اسلام آباد (این این آئی) پمز نرسری آتشزدگی کے واقعے کی تحقیق کیلئے (بقیہ نمبر 30 صفحہ 3 پر

تاجروں اور دکانداروں کے جائز مسائل اور تحفظات کو بھی حل کیا جارہا ہے، بلال اظہر کیانی

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے خزانہ و محصولات بلال اظہر کیانی (بقیہ نمبر 33 صفحہ 3 پر

امریکا نے زمین کے مدار میں ہتھیار نصب کرنے کی تصدیق کردی

واشنگٹن (این این آئی) امریکا نے تصدیق کی ہے کہ اس نے زمین کے (بقیہ نمبر 34 صفحہ 3 پر

خواتین کیخلاف جرائم کی تفتیش میں صنفی حساس طریقہ کار اپنایا جائے، سپریم کورٹ

عدالت کا خواتین کے تحفظ کے لیے تفتیش اور عدالتی جانچ کو صنفی حساس انداز میں کرنے پر زور

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے خواتین کے خلاف صنفی بنیاد پر جرائم اور گھریلو قتل کے مقدمات میں پولیس تفتیش پر سنگین سوالات اٹھاتے ہوئے قرار دیا ہے کہ گھر کی چار دیواری کو مجرم کے احتساب سے بچنے کی ڈھال نہیں بننے دیا جا سکتا جبکہ عدالت نے خواتین (بقیہ نمبر 24 صفحہ 3 پر

حب، جدید آئل سٹی قائم کرنے کے منصوبے کی فزیبلٹی سٹڈی پر کام شروع

کنسلٹنسی فرم ٹیکنیک کو فزیبلٹی اسٹڈی سونپی گئی ہے، ذرائع وزارت پیٹرولیم

حب (این این آئی) حب بلوچستان میں جدید آئل سٹی قائم کرنے کے منصوبے کی فزیبلٹی سٹڈی پر وزارت پیٹرولیم نے کام شروع کر دیا۔ پاکستان کو بڑا پیٹرولیم لاجسٹک (بقیہ نمبر 25 صفحہ 3 پر

جمہوریت صرف انتخابات نہیں، مسلسل عوامی شمولیت اور جوابدہی کا عمل ہے، مراد علی شاہ

پاکستان میں جمہوریت کے استحکام کے لیے عوامی شمولیت، آئین کی بالادستی اور مضبوط ادارے ضروری ہیں

عوام کے حق حکمرانی، آئین کی بالادستی اور مضبوط اداروں کو یقینی بنانا حقیقی جمہوریت ہے

کراچی (این این آئی) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا ہے کہ جمہوریت عوام کی آواز، شمولیت اور اجتماعی فیصلوں کا نام ہے، جمہوریت صرف انتخابات تک محدود نہیں (بقیہ نمبر 23 صفحہ 3 پر

جھل مگسی میں نواب مگسی ریسٹ ہاؤس پر مسلح افراد کا حملہ ناکام

شدید فائرنگ سے تین حملہ آور مارے گئے، سیکورٹی فورسز پولیس کا مشترکہ سرچ آپریشن جاری

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی میں نواب مگسی ریسٹ ہاؤس پر مسلح افراد کا حملہ ناکام بنا دیا گیا شدید فائرنگ سے تین حملہ آور مارے گئے متعدد کے زخمی ہونے کی اطلاعات جبکہ نورانی میں مسلح افراد کی موجودگی پر سیکورٹی فورسز (بقیہ نمبر 19 صفحہ 3 پر

ملکی بندرگاہی اصلاحات کے نتائج؛ وصولیاں 3 ارب سے بڑھ کر 7 ارب ہوگئیں

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم ٹاسک فورس کی اصلاحات کے تحت (بقیہ نمبر 18 صفحہ 3 پر

چھٹیوں پر بیرون ملک جانے والے سرکاری افسران کی سخت نگرانی کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) حج، عمرہ یا سیر و تفریح کیلئے بیرون ملک جانے والے سرکاری ملازمین کی سخت نگرانی کا فیصلہ کرلیا گیا (بقیہ نمبر 14 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: وفاقی وزیر احسن اقبال شنگھائی تعاون تنظیم ڈیجیٹل اکانومی فورم سے خطاب کر رہے ہیں

اسحاق ڈار سے امریکی ناظم الامور نٹیلی اے بیکر کی ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے (بقیہ نمبر 15 صفحہ 3 پر

ڈیجیٹائزیشن کا مطلب موجودہ حکومتی کام کو آن لائن منتقل کرنا ہے، احسن اقبال

ڈیجیٹل تبدیلی قومی ترقی کے پروگرام اُڑان پاکستان کے ای پاکستان ستون کا اہم حصہ ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے رکن ممالک کے درمیان ڈیجیٹل گورننس (بقیہ نمبر 16 صفحہ 3 پر

گلگت بلتستان کا 218 ارب 84 کروڑ روپے کا بجٹ اسمبلی میں پیش

سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کیلئے 63 ارب 57 کروڑ، انتظامی و آپریشنل اخراجات کیلئے 38 ارب 37 لاکھ روپے مختص

گلگت (این این آئی) حکومت گلگت بلتستان نے مالی سال 27-2026 کے لیے 218 ارب 84 کروڑ روپے کا بجٹ اسمبلی میں پیش کر دیا۔ سینئر وزیر و وزیر خزانہ محمد علی اختر (بقیہ نمبر 17 صفحہ 3 پر

پی ٹی آئی نے 27 ستمبر کو ملک گیر احتجاج، لانگ مارچ کیلئے پنجاب بھر میں تفصیلی لائحہ عمل تیار کرلیا

وسطی پنجاب میں لاہور، فیصل آباد کو احتجاج کا مرکزی مقام بنایا جائے گا

جنوبی پنجاب کے رہنما، کارکن خیبر پختونخوا ہاؤس پہنچیں گے

لاہور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف نے 27 ستمبر کو ملک گیر احتجاج اور لانگ مارچ کے لیے پنجاب بھر میں تفصیلی لائحہ عمل تیار کرلیا ہے، وسطی پنجاب میں لاہور اور فیصل (بقیہ نمبر 11 صفحہ 3 پر

URAAN PAKISTAN
تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا

مشرق وسطیٰ میں جنگ کے باعث پٹرول کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کا بوجھ کم کرنے کے لیے
مہنگے پٹرول سے نجات کا تاریخی اقدام

وزیراعظم کی خصوصی ریلیف اسکیم
پٹرول 100 روپے فی لیٹر سستا

شیڈول:
موٹر سائیکل، چنگچی، رکشہ اور تین پہیوں والی سواریاں چلانے والے ہر ہفتے یک مشت 5 لیٹر پٹرول پر ریلیف حاصل کر سکتے ہیں
جبکہ ماہانہ مجموعی طور پر 20 لیٹر پٹرول رعایتی قیمت پر حاصل کر سکتے ہیں۔
800 سی سی تک گاڑیوں کے مالکان 10 دن میں ایک مرتبہ یک مشت 10 لیٹر پٹرول پر ریلیف حاصل کر سکتے ہیں
جبکہ ماہانہ مجموعی طور پر 30 لیٹر پٹرول رعایتی قیمت پر حاصل کر سکتے ہیں۔

اسلام آباد میں آج سے پٹرول پر ریلیف کا آغاز ہوچکا ہے جبکہ
ملک بھر بشمول آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں 16 اور 17 ستمبر کی درمیانی شب 12 بجے سے پٹرول پر ریلیف حاصل کیا جاسکے گا۔

ٹوکن لینے کا طریقہ
رجسٹریشن کے بعد پٹرول ریلیف حاصل کرنے کے لیے پٹرول پمپ جانے سے پہلے
TOK لکھ کر 9771 پر بھیج دیں۔
موصول ہونے والے میسج میں ٹوکن نمبر، گاڑی کا رجسٹریشن نمبر، پٹرول کی مقدار اور ٹوکن استعمال کرنے کی مدت درج ہوگی۔

رعایتی پٹرول کا حصول
ٹوکن پٹرول پمپ پر دکھا کر آپ رعایتی قیمت پر پٹرول حاصل کرسکتے ہیں۔

مزید معلومات کے لیے www.pmfuelrelief.pk وزٹ کریں یا QR اسکین کریں
وزارت اطلاعات ونشریات حکومتِ پاکستان
/GovtofPakistan www.moib.gov.pk
PID (I) 2509-D/26

قاہرہ: مصری صدر عبدالفتاح السیسی سعودی ولی عہد محمد بن سلمان سے ملاقات کر رہے ہیں

کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیرالاشاعت روزنامہ
Daily Gwadar Business
ABC Certified
روزنامہ گوادر بزنس
ایڈیٹر ریاض احمد

کوئٹہ سے بیٹھ کر پورے صوبے کو کنٹرول کرنا ممکن نہیں!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں آخری دہشت گرد کی موجودگی تک جنگ جاری رہے گی، دہشت گردی کے خلاف سول اور عسکری قیادت متفق اور یکسو ہے، اس معاملے پر کوئی ابہام یا کنفیوژن نہیں، بلوچستان کو انتظامی طور پر کوئٹہ میں بیٹھ کر ایک اکائی کے طور پر کنٹرول نہیں کیا جاسکتا، ملک میں صوبے لسانی نہیں بلکہ انتظامی بنیادوں پر بننے چاہئیں اور نئے صوبوں کے قیام پر قومی اسمبلی میں اتفاق رائے ہوا تو بلوچستان اسمبلی بھی تیار ہے۔ بلوچستان میں سکیورٹی فورسز مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہی ہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی کے ساتھ کام کر رہے ہیں، ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کسی صورت بات چیت نہیں ہوگی۔ کوئٹہ سے بیٹھ کر پورے صوبے کو کنٹرول کرنا ممکن نہیں، بلوچستان میں اگر نئے صوبے بنتے ہیں تو لسانی نہیں بلکہ انتظامی بنیادوں پر بننے چاہئیں، نئے صوبوں کے قیام پر قومی اسمبلی میں اتفاق رائے ہوا تو بلوچستان اسمبلی بھی تیار ہے۔ بلوچستان میں کسی ڈھائی ڈھائی سالہ حکومتی معاہدے کا انہیں علم نہیں۔ حکومت میں تبدیلی کا فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے، تاہم جب تک وہ منصب پر ہیں عوام کی خدمت جاری رکھیں گے۔ کرپشن کے مکمل خاتمے کا دعویٰ نہیں کرسکتے، تاہم بلوچستان میں ماضی کے مقابلے میں کرپشن میں کمی ضرور آئی ہے تعلیمی اداروں سمیت تمام سرکاری محکموں میں میرٹ پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں بلوچستان میں ترقیاتی منصوبے ماضی کے مقابلے میں ریکارڈ مدت میں مکمل کیے گئے ہیں اور صوبائی حکومت کی توجہ ترقیاتی عمل کو مؤثر، نتیجہ خیز اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے پر مرکوز ہے۔ بلوچستان سے 11 لاکھ افغان مہاجرین سمیت دیگر غیر ملکیوں کو ان کے وطن واپس بھیجا گیا ہے لاپتہ افراد کے معاملے پر میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس مسئلے کو قومی میڈیا اور دیگر فورمز پر کبھی کبھار درست تناظر کے بغیر بھی پیش کیا جاتا رہا ہے، جس سے صورتحال کی درست تصویر سامنے نہیں آتی۔ انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی کسی ایک صوبے کا نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے اور اس کے خاتمے کے لیے قومی سطح پر مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔

عوام سے لیڈروں کی دوری کسی طوفان کا پیش خیمہ بنے گی!

سید مجاہد علی

ایسا لگتا ہے کہ یہ ملک بس کسی ان دیکھی قوت کے سہارے چل رہا ہے، یہاں کا انتظام سنبھالنے والے وزیراعظم اور ان کی کابینہ کے ارکان صرف پروٹوکول لینے یا اور جھوٹے دعوے کرنے پر مامور ہیں۔ ایک جمہوری انتظام میں حکمرانوں کا عوام کے ساتھ جو رابطہ و تعلق ہونا چاہیے، اس کا کہیں نام ونشان بھی نہیں ملتا۔ حتیٰ کہ پیٹرولیم مصنوعات سے تنگ آئی ہوئی قوم کو دلاسا دینے والا بھی دکھائی نہیں دیتا۔

آج وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے تئیں آسمان میں تھگلی لگاتے ہوئے کم وسیلہ طبقات کے لیے پیٹرول میں خصوصی رعایت دینے کا اعلان ضرور کیا لیکن یہ اعلان بھی کسی براہ راست ملاقات، اسمبلی میں بات چیت یا کسی پریس کانفرنس میں کرنے کی بجائے ایک سرکاری بیان میں کیا گیا ہے۔ اس اعلان میں جو سہولت دینے کا وعدہ کیا گیا، اس میں وہی پرانی خامیاں موجود ہیں جو اس سے پہلے جاری کی جانے والی اسکیموں میں موجود تھیں یعنی سہولت تو کم وسیلہ لوگوں کو دی جاتی ہے لیکن اشرافیہ کے لوگ غریبوں کے کاندھے پر بندوق رکھ کر اپنا مفاد حاصل کرلیتے ہیں۔ وزیراعظم نے اگرچہ موٹر سائیکلوں، رکشہ، چنگچی یا 800 سی سی سے چھوٹی گاڑیوں کے لیے سہولت یا پیٹرول الاؤنس دینے کا اعلان کیا ہے لیکن اس بات کی کوئی ضمانت فراہم نہیں کی گئی کہ موجودہ ناکام اور کرپٹ نظام میں یہ سہولت واقعی ان بے وسیلہ لوگوں تک پہنچ پائے گی اور امرا اور اقتدار تک پہنچ رکھنے والے عناصر اس سے پہلے ہی جانے سہیڑی کی طرح اسے اپنے مفاد کے لیے استعمال نہیں کریں گے۔ اس لیے یقین سے کہا جاسکتا ہے کہ ضرور کریں گے۔

اس کی بجائے وزیراعظم اگر اسمبلی یا پریس کانفرنس میں یہ اعلان کرنے کی زحمت کرتے تو سوال جواب کی صورت میں انہیں نوکر شاہی کے بنائے ہوئے فراخ دلانہ منصوبے کی خامیوں سے آگاہ کیا جاسکتا اور ان کے پاس ایک موقع ہوتا کہ وہ اس کی اصلاح کرسکتے تاکہ سہولت واقعی کمزور اور پسماندہ لوگوں تک پہنچ پاتی۔ لیکن حکومت عوام کا سامنا کرنے سے اس قدر خوفزدہ ہے کہ حکمران بالواسطہ 'دیدار' دینے کا حوصلہ بھی نہیں کرتے۔ اور کاغذ پر لکھے ہوئے اعلان کے ذریعے اپنی 'عوام دوستی' ثابت کرکے فارغ ہوجاتے ہیں۔ اس سے پہلے 'غریبوں' کو پیٹرول میں سہولت دینے کا اعلان کرنے والے وزیراعظم یہ جاننے میں بھی دلچسپی نہیں رکھتے کہ اگر مشرق وسطیٰ کی جنگ کی وجہ سے پیٹرول مہنگا ہو رہا ہے اور بے وسیلہ حکومت کے پاس اس کی قیمتوں پر کنٹرول کے وسائل نہیں ہیں تو اس قومی ایمرجنسی سے نمٹنے کے کیا طریقے ہوسکتے ہیں۔ اس کی بجائے نوکر شاہی کا تیار کردہ ناکارہ چورن ایک اعلان کے ذریعے بیچنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ حالانکہ وزیراعظم کو اس سوال کا جواب دینا چاہیے کہ اگر ملک میں انرجی کا بحران ہے اور پاکستان کو مہنگے داموں پیٹرول خریدنا پڑتا ہے تو دی آئی پیز کی نقل وحرکت پر استعمال ہونے والے قافلوں کا حجم ہی کچھ کم کیا جائے۔ یہ بتانے کی بجائے کہ موٹر سائیکلوں اور کشادہ ؤں کو کچھ پیٹرول کم قیمت پر ملے گا، سرکاری عہدیداروں، افسروں، ججوں اور دیگر 'اہم' افراد کو چھوٹی گاڑیاں استعمال کرنے یا سیکورٹی کے نام پر درجن درجن بڑی گاڑیوں کا قافلہ لے کر چلنے سے منع کیا جائے۔ یہ عام فہم ہے کہ بڑی گاڑی میں پیٹرول زیادہ صرف ہوتا ہے، اس لیے بھاری بھرکم کاروں اور فور ویلرز رکھنے یا چلانے پر ایمرجنسی پابندی لگا کر کم از کم اصراف سے بچنے کا راستہ نکالا جاسکتا ہے۔ اس سے حاصل ہونے والا فائدہ غریبوں کو معمولی الاؤنس دے کر اپنی عیاشی جاری رکھنے سے ہزار ہا بہتر ہوگا

اس کے برعکس پنجاب کی وزیراعلیٰ مریم نواز نے اپنے حالیہ دورہ برطانیہ میں حکومت پنجاب کے (ن) یہ یقین کرچکی ہے کہ یہ اس کا آخری موقع ہے، لہٰذا اقتدار اور سرکاری سہولتوں کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جائے اور اس کے بعد ملک سے باہر کسی گوشہ عافیت میں باقی ماندہ زندگی گزاری جائے۔ کسی حکمران سیاسی پارٹی کے لیڈروں کا یہ رویہ سیاسی نظام حکومت سے عوام کی دوری کا سبب بن رہا ہے لیکن کسی کو اس سے غرض نہیں ہے۔

'غریبوں' کو پیٹرول میں سہولت دینے کا اعلان کرنے والے وزیراعظم یہ جاننے میں بھی دلچسپی نہیں رکھتے کہ اگر مشرق وسطیٰ کی جنگ کی وجہ سے پیٹرول مہنگا ہو رہا ہے اور بے وسیلہ حکومت کے پاس اس کی قیمتوں پر کنٹرول کے وسائل نہیں ہیں تو اس قومی ایمرجنسی سے نمٹنے کے کیا طریقے ہوسکتے ہیں۔ اس کی بجائے نوکر شاہی کا تیار کردہ ناکارہ چورن ایک اعلان کے ذریعے بیچنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ حالانکہ وزیراعظم کو اس سوال کا جواب دینا چاہیے کہ اگر ملک میں انرجی کا بحران ہے اور پاکستان کو مہنگے داموں پیٹرول خریدنا پڑتا ہے تو دی آئی پیز کی نقل وحرکت پر استعمال ہونے والے قافلوں کا حجم ہی کچھ کم کیا جائے۔ یہ بتانے کی بجائے کہ موٹر سائیکلوں اور کشادہ ؤں کو کچھ پیٹرول کم قیمت پر ملے گا، سرکاری عہدیداروں، افسروں، ججوں اور دیگر 'اہم' افراد کو چھوٹی گاڑیاں استعمال کرنے یا سیکورٹی کے نام پر درجن درجن بڑی گاڑیوں کا قافلہ لے کر چلنے سے منع کیا جائے۔ یہ عام فہم ہے کہ بڑی گاڑی میں پیٹرول زیادہ صرف ہوتا ہے، اس لیے بھاری بھرکم کاروں اور فور ویلرز رکھنے یا چلانے پر ایمرجنسی پابندی لگا کر کم از کم اصراف سے بچنے کا راستہ نکالا جاسکتا ہے۔ اس سے حاصل ہونے والا فائدہ غریبوں کو معمولی الاؤنس دے کر اپنی عیاشی جاری رکھنے سے ہزار ہا بہتر ہوگا

اس کے برعکس پنجاب کی وزیراعلیٰ مریم نواز نے اپنے حالیہ دورہ برطانیہ میں حکومت پنجاب کے لیے خریدے گئے گلف اسٹریم جی 500 میں سفر کیا۔ اس پر اٹھنے والے سوالوں کا جواب دینے کی بجائے پنجاب حکومت اور مریم نواز کے نمائندوں نے یہ کہہ کر بات ٹالنے کی کوشش کی ہے کہ یہ مصارف مریم نواز اپنی جیب سے ادا کریں گی۔ نہ یہ بتایا جارہا ہے کہ اس سفر پر کیا خرچ آیا اور نہ ہی اس بات کی وضاحت موجود ہے کہ پنجاب حکومت کی ملکیت والا طیارہ وزیراعلیٰ نجی دورے پر کیوں کر استعمال کرسکتی ہیں؟ مصارف کی بات تو بعد میں آئے گی۔ اور مصارف سے بھی پہلے یہ سوال اہم ہے کہ جس ملک کو پیٹرول کی قلت اور قیمتوں میں ناگہانی اضافے کا سامنا ہو، اس کے لیڈروں کو کیا یہ زیب دیتا ہے کہ وہ اپنی ذاتی عیاشی کے لیے ایک معمولی سفر پر کروڑوں روپے اڑا دیں۔ یہ تو بعد کی بات ہے کہ یہ مصارف کتنے تھے اور کس نے ادا کیے۔

حکمرانوں اور عوام کے درمیان فاصلوں کو کم کرنے کی بجائے انہیں مسلسل بڑھایا جارہا ہے۔ یہ فاصلے بداعتمادی اور ہیجان پیدا کرنے کا سبب بن رہے ہیں۔ سیاسی مکالمہ اور جواب دہی کا طریقہ سنہرا اور دیگر پابندیوں کے ذریعے یوں ہی ختم کیا جاچکا ہے۔ اس صورت حال کو 'نیو نارمل' کرکہہ کر نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ یہ ملکی استحکام اور قومی سلامتی کا سوال ہے۔ معاشرے میں تفاوت کی یہ صورت حال سماجی انتشار کو جنم دے رہی ہے۔ اس طوفان کی شدت کو سمجھنے اور اس کے حل کے لیے اقدامات کرنے کی بجائے اگر تکبر اور یک طرفہ حاکمانہ طریقے سے اسے نظر انداز کرنے کی کوشش کی جاتی رہی تو کوئی ایک چنگاری کسی غیر معمولی تباہی و بربادی کا سبب بن سکتی ہے۔

ملک پر فوج کی بجائے سیاسی پارٹیوں کی حکومت ہے۔ انہیں ہائبرڈ نظام کی آڑ میں اپنی غلطیوں کو جائز قرار دینے کی کوششیں ترک کردینی چاہئیں۔ عوام کی محرومیوں کا جواب دینا، ان سیاسی لیڈروں پر واجب ہے جو ان کے ووٹ لے کر اقتدار سنبھالنے کا ڈھونگ کرتے ہیں۔

حوثیوں پر کیسے قابو پایا جاسکتا ہے؟

یمن میں حالیہ پیش رفت اس قدر اہم ہے کہ اس کے خطرے کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ایران نے اب حوثی ملیشیا کے ذریعے اہم آبنائے باب المندب تک رسائی حاصل کرلی ہے، جنہوں نے جنوبی بحیرہ احمر میں الالحثا اور یمنی جزائر کی بندرگاہ پر قبضہ کرلیا ہے۔

اس حملے سے قبل حوثیوں کی جارحانہ عسکری سرگرمیوں نے تین امکانات تجویز کیے تھے: شمال میں یمن کی سرحد سے متصل سعودی علاقوں کو نشانہ بنانا، صوبہ ماریب میں تیل کی تنصیبات پر حملہ کرنا اور الحثا کی بندرگاہ پر قبضہ کرنا اور اسے بین الاقوامی جہاز رانی کے لیے خطرہ بننے کے لیے استعمال کرنا۔ گزشتہ چند دنوں سے جاری جھڑپوں کے نتیجے میں الحثا کی بندرگاہ، آبنائے باب المندب کے منہ پر واقع جزیرہ پرائم اور دو جزیروں حنیش اور زقر پر قبضہ کرلیا گیا ہے۔ ان پیش رفت سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کارروائی خلیج کے پانیوں میں ایرانی سرگرمیوں کی ایک اور توسیع ہے۔ ایران اب دو آبنائے ہرمز اور باب المندب سے تیل کے ٹینکروں کی گزرگاہ روک سکتا ہے۔ امریکی وسط مدتی انتخابات سے قبل کے اہم ہفتوں کے دوران ان کارروائیوں کا وقت بھی اہم ہے، خاص طور پر اگر ایرانی حکومت ایسے وقت میں ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ دوبارہ مذاکرات شروع کرنے پر آمادہ ہو جب اس کی سودے بازی کی پوزیشن اور مطالبات مضبوط ہو چکے ہوں۔

یہ مسئلہ یمن کی سرحدوں سے باہر پھیلا ہوا ہے اور اس کا تعلق علاقائی سلامتی سے ہے۔ حوثی اب ایک

عبدالرحمن الراشد

بندرگاہ اور کئی جزائر پر قابض ہیں، جس کی وجہ سے وہ بین الاقوامی جہاز رانی کو خطرہ بنا سکتے ہیں اور صومالیہ میں ایران کی اتحادی دہشت گرد ملیشیا کے ساتھ تعاون کرسکتے ہیں۔

یمنی جنگ کے لحاظ سے، حوثیوں نے بلاشبہ اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں، لیکن الحثا کی طرف پیش قدمی کرکے، انہوں نے اپنے نقصان کے لیے مزید محاذ بھی کھول دیے ہیں۔ علاقے کی یہ توسیع لامحالہ ان کے خلاف مزید تصادم کا باعث بنے گی، خاص طور پر جب کہ انہیں متعدد محاذوں کا دفاع کرنا ہے جو اب 2018 کے بعد پہلی بار کھلے ہیں۔

اس ہفتے جو کچھ ہوا وہ تقریباً ایک دہائی پہلے کے واقعات سے حیرت انگیز مماثلت رکھتا ہے۔ اس وقت بھی حوثی افواج الحثا کی بندرگاہ تک بھی پہنچ گئی تھیں اور یہاں تک کہ جنوب مغربی یمن میں واقع ذوباب شہر تک بھی پیش قدمی کی تھی جو ملک کا سب سے جنوبی حصہ ہے اور جنوبی سے صرف 30 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

حوثیوں کے کنٹرول میں آنے کے تقریباً تین سال بعد، اتحادی افواج انہیں شکست دینے اور الحثا، ذباب اور علاقے کے جزائر بشمول پریم اور زقر پر کنٹرول حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئیں۔

یمن کی مشکل سیاسی اور اقتصادی صورت حال کے باوجود حکومت اپنی افواج کی تعمیر نو اور تنظیم نو کے لیے کوشاں ہے۔ یہ مشکل مشن ملک کے ان حصوں کو حوثیوں کے زیر کنٹرول آزاد کرانے کی کوششوں کے ساتھ ساتھ آگے بڑھ رہا ہے، جو یمن کے سب سے زیادہ گنجان آباد اور ناقابل رسائی حصوں میں سے ہیں۔ اس لیے یمن کی سلامتی کو یقینی بنانا صرف اس کی سرحدوں تک محدود نہیں ہے۔ یہ مسئلہ علاقائی سلامتی اور عالمی سمندری تجارت سے براہ راست جڑا ہوا ہے۔ اس لیے یمنی حکومتی فورسز کو عالمی برادری کی حمایت کی ضرورت ہے۔ سپورٹ جو صرف سعودی عرب اور علاقائی ممالک پر انحصار نہ کرے۔

دوسری جانب مشرق وسطیٰ عدم استحکام کے خطرناک دور سے گزر رہا ہے، لبنان، عراق، یمن، صومالیہ اور دیگر جگہوں پر کشیدگی کے گڑھ ہیں۔ اس مشکل صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لیے تعاون اور اجتماعی اقدام کی ضرورت ہے۔ تاہم، علاقائی پیش رفت میں شامل بہت سی جماعتیں یمن میں حوثیوں کو کم سمجھتی ہیں، ان کا خیال ہے کہ انہیں ایک مقامی بحران کا سامنا ہے جسے آسانی سے فوجی یا سیاسی طریقوں سے قابو کیا جا سکتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ حوثی لبنان میں حزب اللہ اور افغانستان میں طالبان کی طرح ہیں۔ ایسے مسلح گروہوں کی طرف سے لاحق خطرے کو روکنے یا اس پر قابو پانے کے لیے وسیع تعاون اور ہم آہنگی کی ضرورت ہے۔ شام میں بشارالاسد کی حکومت کا خاتمہ اس حقیقت کی واضح مثال ہے۔ اس پیش رفت کے نتائج شام کی سرحدوں سے باہر تھے۔ اس نے لبنان میں حزب اللہ کو کمزور کیا اور اسلحے، منشیات اور دہشت گردی کے علاقائی نیٹ ورک کے ایک حصے میں خلل ڈالا۔ لہٰذا، یہ واضح ہے کہ یمنی افواج اکیلے حوثیوں کا مقابلہ کرنے سے قاصر ہیں۔ اس خطرے سے نمٹنے کے لیے علاقائی اور بین الاقوامی تعاون اور ہم آہنگی کی ضرورت ہے۔

نصیب اپنا اپنا

آپ نے سنا، پڑھا اور سمجھا ہوگا کہ انسان کی پہلی اور آخری پرورش گھر میں ہی ہوتی ہے۔ اداٸلِ زندگی میں زبان، ثقافت، اخلاقیات، مذہب اور رویے جو بھی ہیں یا نہیں ہیں، تحت الشعور میں رچ

رسول بخش رئیس

بس جاتے ہیں۔ خیر، یہ تو ایک نظریہ ہے جس سے میں خود ذاتی طور پر اتفاق نہیں کرتا۔ میرا ماننا ہے کہ انسان کی سوشلائزیشن پوری زندگی جاری رہتی ہے۔ گھر سے باہر نکل کر بھی یہ عمل کتابیں پڑھنے، دور دراز کے ملکوں میں علم حاصل کرنے اور سفر کر کے دنیا کا مشاہدہ کرنے سے جاری رہتا ہے۔ ہم مختلف زاویوں، ذرائع اور لوگوں سے اپنی ذات کے میلان کے مطابق کم یا زیادہ اثر قبول کرتے ہیں۔ بالاطبقات جونسل در نسل اُسی کلاس سے چلے آتے ہیں، ان کی اولادیں بھی اکثر اپنی خاندانی روایات کے مطابق زندگی نہیں گزارتیں۔ ان میں بھی ہم فرق دیکھتے ہیں۔ اگر نہیں دیکھتے تو یہ ہیں ہمارے آج کل کے سیاسی حکمران گھرانے جو ٹاپ پر تو دو ہی ہیں۔ ان دو میں سے ہر ایک کے ساتھ سینکڑوں سیاسی خاندانوں کا اتحاد ہے، جس سے وہ حکومتیں بناتے، چلاتے، بگاڑتے اور اپنی سیاست کا رنگ دکھاتے چلے آرہے ہیں۔ ہماری سماجی اخلاقیات اور ہماری اپنی زندگی اور ملکی تاریخ کا نصف صدی کے قریب کا زمانہ انہیں اقتدار میں دیکھتے گزرا ہے۔ پیپلز پارٹی کے ذوالفقار علی بھٹو صاحب کا ذکر کریں اور ان کے والدِ محترم، سر شاہنواز بھٹو کا بھی، تو اب ان کی چوتھی نسل اقتدار میں ہے۔

دوسرے سیاسی گھرانے کے بانی میاں شریف صاحب مرحوم اور میاں نواز شریف صاحب ہیں۔ صنعتی اور کاروباری لوگوں کی پنجاب اور پاکستان میں کوئی کمی نہیں مگر جب انہیں ایک حکومت میں موقع ملا تو انہوں نے اپنی جگہ بنائی اور اپنی سیاست اور طاقت کو وسعت دیتے چلے گئے۔ بھٹو صاحب کو بھی موقع ایک ایسی ہی حکومت میں ملا تھا مگر بھٹو صاحب کی ذہانت، تاریخ، قانون اور سیاسی علوم میں گہرائی اور وسعت کے مقابلے میں ابھی تک میرے خیال میں کوئی دوسرا سیاستدان میدان میں نہیں آیا۔ آپ ان کی سیاست اور طرزِ اقتدار اور دیگر چیزوں سے تو اختلاف کرسکتے ہیں لیکن جہاں تک ان کے عالمی سطح کے مدبر اور سیاستدان ہونے کا تعلق ہے اس کے بارے میں میرے نزدیک کوئی دوسری رائے نہیں ہوسکتی۔ قومی سیاسی منظرنامے پر سکہ تو اب بھی ان دو خاندانوں کا چلتا نظر آرہا ہے مگر سیاست میں چلنے کی ان کی اپنی طاقت گزشتہ دو، تین انتخابات میں تحلیل ہوچکی ہے۔ اگر کوئی کھڑا ہو کر کہیں یہ کہتا ہے کہ انہیں کسی اور جگہ سے چلایا جارہا ہے تو میں اس بات کو تسلیم کرنے میں کوئی وقت ضائع نہیں کروں گا۔ آخری انتخابی معرکے کے حالات تاریخ کی کتابوں کے علاوہ دیواروں اور چہروں پر بھی لکھے نظر آرہے ہیں۔ ایک تیسری طاقت اس ملک کی سیاست میں ابھری ہے یا ابھری تھی، جسے اب بند کر کے کام چلایا جارہا ہے۔ اس بارے میں کچھ زیادہ بات کرنے کو جی نہیں کرتا۔ بہتر ہے کہ ہم سب خاموش رہیں۔

اصل بات تو ان دو خاندانوں کی اُس اگلی نسل کی ہے جو آج کل اپنی سیاسی ذمہ داریاں سنبھالے سب کو نظر آتی ہے۔ جو باتیں کچھ بڑوں کے بارے میں اخباروں میں لکھنے والے لکھتے تھے، وہ ان کی اگلی نسل کے نمائندوں پر بھی صادق آتی ہیں۔ اس بارے میں ہمیں تو کچھ زیادہ علم نہیں مگر جو کھوجی ادھر اُدھر سے شواہد جمع کر کے لکھتے اور بولتے رہتے ہیں ان کی تحریریں پڑھیں تو لگتا ہے کہ سیاسی شیروں کے پیٹ بھی نہیں بھرتے۔ یہ صرف افریقہ کے جنگلوں میں رہنے والے شیروں کے بارے میں ہی آپ کہہ سکتے ہیں کہ جب وہ شکار کر کے اپنا پیٹ بھر لیتے ہیں تو چین کی نیند سو جاتے ہیں۔ جب تک بھوک انہیں نئے شکار کے لیے مجبور نہیں کرتی وہ کسی جانور کی طرف دیکھتے بھی نہیں۔ یہاں زبانِ خلق جو کچھ کہتی ہے، ہم کانوں کو ہاتھ لگا کر آسمان کی طرف دیکھنے لگتے ہیں۔ ہماری نظر تاریخ پر ہے، اپنی سے زیادہ دوسری قوموں اور شخصیات کی تاریخ پر، حکمران طبقات کی تاریخ، ان کے عروج و زوال کی تاریخ پر۔ میں ذاتی طور پر ان لوگوں سے متاثر ہوں جنہوں اپنی محنت سے کمایا اور اپنا مقام بنایا مگر اس کا زیادہ تر حصہ معاشرے کو واپس کر کے پرانی سادگی پر زندگی کا آخری حصہ گزارا۔ ہماری سماجی اخلاقیات اور اس کے معیار کچھ ایسے ہوچکے ہیں کہ یہ وقت راج، دولت اور طاقت کا ہے۔ یہ رجحان اوپر سے شروع ہوا اور اب ہر سطح پر پھیل چکا ہے۔ ہم تو تماشائی ہیں، یہ تماشا اب دوسری تیسری نسل میں بھی دیکھ رہے ہیں۔ دولت سمیٹنے کا سلسلہ جو اسّی کی دہائی کے آخری سالوں میں شروع ہوا تھا اب بھی نہ صرف جاری ہے بلکہ بہت بڑھ چکا ہے۔ سندھ سے جو خبریں دہائیوں سے آرہی ہیں وہ سب کو معلوم ہیں اور وہاں کھربوں خرچ ہونے کے بعد کیا ترقی ہوئی ہے، اس کے بارے میں ملک کے سب سے بڑے شہر کے لوگ ہی بتا سکتے ہیں۔ اندرونِ سندھ تو میرے دل کے قریب ہے، اس کے حالات بیان کروں تو دل دکھتا ہے۔

میرے اور آپ کے پنجاب کی محترم وزیراعلیٰ، شنید ہے کہ انہیں نواز شریف صاحب اپنا سیاسی وارث بنا چکے ہیں اور اپنی زیرِ نگرانی ان کی تربیت بھی کررہے ہیں۔ ان کے کارناموں کی مہم اور ان کے وزیروں اور مشیروں کی طرف سے ان کی تعریفیں سن کر پنجاب کے ہر باشندہ اب فخر محسوس کرنے لگا ہے کہ مہاراجہ رنجیت سنگھ کے بعد کوئی تو کام کا وزیراعلیٰ ہمیں نصیب ہوا۔ پنجاب میں سکولوں سے باہر ایک کروڑ کے قریب بچے، ان کے علاوہ کسان، مزدور اور وہ غریب لوگ کیا جانیں کہ ان کے حکمرانوں کے بھاگ جاگے ہوئے ہیں۔ سب سے بڑے صوبے کی اعلیٰ ترین وزارت، یہ کوئی کم عزت کا درجہ نہیں۔ پھر ایک ہی خاندان میں پانچویں وزارتِ عظمیٰ، چھٹی یا ساتویں وزارتِ اعلیٰ، تاہم مشکل معاشی دور میں شاہ خرچیاں اگلی سیاسی نسل کے بارے میں بہت کچھ بتاتی ہیں۔ اپنے ملک کے بارے میں ہمیں سب پہلے بھی کچھ خوش فہمی تھی اور اب بھی رہے گی کہ ہمیں تو اس زمین سے محبت ہے مگر ان سیاسی گھرانوں کے سیاسی اور غیر سیاسی کارناموں کو دیکھ کر کئی سوال اٹھتے ہیں۔ اب زیادہ سوال تو عوام کی بے بسی، اقتدار کے جھوٹے رویوں اور فنِ سیاست کے بارے میں اٹھتے ہیں۔ ٹرکوں پر لکھی تحریر اب کچھ زیادہ غور کرنے کو جی چاہتا ہے: نصیب اپنا اپنا!

بقیہ 1

سینٹ 1122 کی استعداد کار بڑھانے کیلئے جدید سہولیات سے لیس 9 نئی ایمبولینسز شامل کردی ہیں۔ جدید سہولیات سے لیس ایمبولینسز حادثات، قدرتی آفات اور دیگر ہنگامی حالات میں عوام کو فوری اور بروقت طبی امداد فراہم کرنے کیلئے استعمال کی جائیں گی۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ ایمرجنسی ریسپانس سافٹ ویئر کے ذریعے بلوچستان بھر کی ایمبولینسز کی مؤثر ڈسپیچنگ ممکن ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ حادثات کی صورت میں متاثرین کو فوری طبی امداد فراہم کرنے اور انہیں صحت کی سہولیات تک منتقل کرنے کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تمام ایمبولینسز کو جلد میڈیکل ایمرجنسی ریسپانس سینٹر 1122 کے کنٹرول اینڈ کمانڈ سسٹم سے منسلک کردیا جائے گا۔ جدید ایمبولینس سسٹم کے ذریعے صوبے کے دور دراز علاقوں میں بھی ہنگامی طبی امداد کی بروقت فراہمی ممکن ہوگی۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ جدید ڈسپیچنگ نظام سے ایمبولینس سروس کی مانیٹرنگ اور شفافیت میں بہتری کے ساتھ رسپانس ٹائم بھی مزید بہتر ہوگا۔ میڈیکل ایمرجنسی ریسپانس سینٹر 1122 میں نئی ایمبولینسز کی شمولیت کو صوبے کے شعبہ صحت میں اہم پیشرفت قرار دیا گیا ہے۔

بقیہ 2

کمشنر خاران منیر احمد سومرو کی خصوصی ہدایات اور عوامی ترجیحات کے پیش نظر الحثا لیا گیا، تاکہ شہری سطح پر پانی کی تقسیم اور متعلقہ شکایات کا ازالہ بلاتاخیر ممکن بنایا جاسکے۔

کھلی کچہری کی صدارت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر خاران عمر جمالی اور ایلیسین پی ایچ ای (PHE) حاجی امان اللہ شاہوانی نے کی۔ اس موقع پر سب انجینئر میر احمد سیاپاد سمیت صوبائی وزیر خزانہ کے فوکل پرسن برائے پی ایچ ای بختیار احمد مکانزئی، ممتاز سماجی وسیاسی شخصیات حاجی حبیب احمد کہدائی، جہانزیب شیخ، مولانا عظمت اللہ انقلابی، ندیم بلوچ، کے ڈی بلوچ، اورنجی الدین بلوچ کے علاوہ متعلقہ محکمے کے آفیسران اور علاقہ مکینوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ کھلی کچہری کے دوران شہر کے مختلف علاقوں بالخصوص وڈھ، جوڑان، کلاگانی محلہ، کلان، رب پٹ، علم خیلان، شیخ مسجد محلہ اور گڑی روڈ سے آئے ہوئے شہریوں نے اپنے اپنے علاقوں میں پانی کے بحران، پائپ لائنوں کی خرابی، غیر مساوی تقسیم اور سپلائی کی بے ترتیبی سے متعلق کھل کر بات کی۔ عوام نے نہ صرف درپیش مشکلات اور انتظامی نقائص سے حکام کو آگاہ کیا بلکہ پانی کے نیٹ ورک کو فعال بنانے کے لیے اپنی قیمتی تجاویز اور حل بھی پیش کیے۔ عوامی مسائل اور تجاویز سنتے ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر خاران عمر جمالی اور ایلیسین پی ایچ ای حاجی امان اللہ شاہوانی نے شہریوں کو یقین دہانی کرائی کہ تمام شکایات کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے گا۔

بقیہ 3

شخصیات کے ساتھ ساتھ صحافیوں نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ سانگرہ کی تقریب کے دوران رہنماؤں اور شرکاء نے مل کر کیک کاٹا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے رہنماؤں نے کہا کہ سید جلال محمود شاہ سندھ کے عوام کا فخر ہیں، جنہوں نے ہمیشہ سندھ کے حقوق، عوامی خدمت اور خطے کی ثقافت کی بقا کے لیے بے باک جدوجہد کی ہے۔ تقریب میں شرکاء نے کی جانب سے ان کی قومی خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا گیا۔ تقریب کے اختتام پر بارگاہِ الٰہی میں سید جلال محمود شاہ کی مکمل صحت یابی، تندرستی اور درازیِ عمر کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں تاکہ وہ قوم کی خدمت کا یہ سفر جاری رکھ سکیں۔ سانگرہ کی اس پروقار تقریب میں ایس یو پی کے ضلعی رہنماؤں فدا حسین لکھن، امداد حسین سومرو، سلیم پنہور، آصف بروہی، ساجد رند، نبی داد مغیری، دلبر مغیری سمیت صحافیوں اسرار چانڈیو، زاید غازی ایبو، شیر باز چانڈیو اور دیگر نے خصوصی شرکت کی۔

بقیہ 4

ے۔ 20 ستمبر کو اسلام آباد مارچ عوام کے حقوق اور انصاف کے حصول کے لیے اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ صوبائی و ضلعی ذمہ داران کے اجلاس سے آن لائن خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی کی مرکزی قیادت کی ہدایت پر بلوچستان بھر میں 20 ستمبر کے اسلام آباد مارچ کی بھرپور تیاریاں جاری ہیں۔ اجلاس میں مارچ کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا جبکہ امرائے اضلاع اور ذمہ داران کو ہدایت کی گئی کہ رابطہ مہم مزید تیز کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ارکان، کارکنان، امیدواران رکنیت، وابستگان اور عوام سے رابطے بڑھاتے ہوئے زیادہ سے زیادہ افراد کو اسلام آباد مارچ میں شریک کیا جائے۔ کارکنان مساجد، بازاروں، ماریکٹوں، تعلیمی و تجارتی مراکز اور دیگر مقامات پر عوام سے رابطہ کرکے جماعت اسلامی کے مطالبات اور مارچ کا پیغام عام کریں۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام پہلے ہی بدامنی، بے روزگاری، مہنگائی، کاروباری مشکلات اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کا سامنا کررہے ہیں، ایسے حالات میں پٹرولیم مصنوعات پر بھاری ٹیکسز اور لیوی کے ذریعے عوام کی جیبوں پر مزید بوجھ ڈالنا ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ

بقیہ 1

اضافے کو ملکی معاشی ترقی کی بنیاد بنایا جائے، پاکستانی مصنوعات کے معیار کو عالمی معیار کے مطابق بنانے، کوالٹی شورنس کے نظام کو مضبوط بنانے اور بین الاقوامی معیار و ضوابط پر مکمل عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات لیے جائیں، برآمدات میں ویلیو ایڈیشن پر خصوصی توجہ دی جائے۔ منگل کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ملکی برآمدات بڑھانے اور معاشی ترقی کی رفتار تیز کرنے کے حوالے سے جائزہ اجلاس ہوا اجلاس میں برآمدات کے فروغ کیلئے منظور شدہ سٹریٹجک روڈ میپ پر عملدرآمد سے متعلق پیشرفت پر بریفنگ دی گئی اور عالمی منڈیوں تک رسائی، برآمدی شعبوں کی عالمی سطح پر مسابقتی صلاحیت بہتر بنانے، برآمدی شعبوں میں تنوع، مصنوعات کے معیار میں بہتری اور کاروباری سہولت کاری کے حوالے سے مختلف تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ برآمدات میں اضافے کو ملکی معاشی ترقی کی بنیاد بنایا جائے اور روایتی شعبوں کے ساتھ ساتھ مزید شعبوں کو بھی عالمی منڈیوں میں برآمدات کے لیے زیادہ سے زیادہ شعبوں اور صنعتوں کو متنوع بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ شعبوں اور صنعتوں کو برآمدی سرگرمیوں میں شامل کیا جائے، پاکستانی مصنوعات کے معیار کو عالمی معیار کے مطابق بنانے، کوالٹی شورنس کے نظام کو مضبوط بنانے اور بین الاقوامی معیار و ضوابط پر مکمل عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات لیے جائیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ برآمدات میں ویلیو ایڈیشن پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ پاکستانی مصنوعات کی عالمی منڈی میں قدر اور مسابقت دونوں میں اضافہ ہو۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ برآمدات کے لیے مزید کوششوں پر بھی زور دیا گیا۔ ملاقات میں وفاقی وزیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام اور وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناءاللہ بھی موجود تھے۔

بقیہ 2

ہم منصب محسن نقوی سے ون آن ون ملاقات کی جبکہ پاک لبنان وزرائے داخلہ کے درمیان وفود کی سطح پر بھی مذاکرات ہوئے جس میں سکیورٹی تعاون، دہشتگردی، منشیات، غیر قانونی امیگریشن، منی لانڈرنگ اور سائبر کرائمز کی روک تھام کیلئے تعاون کو فروغ دینے پر برای این او سی کے کیو آر کوڈز سے تصدیق ہوگی۔ حج وعمرہ کی چھٹیوں کے غلط استعمال کرنے والے بھی شکنجے میں آئیں گے۔ حج، عمرہ یا سیر وتفریح کیلئے بیرون ملک جانے والے سرکاری ملازمین کی ایکس پاکستان رخصتوں کی سخت جانچ پڑتال کا فیصلہ کیا گیا ہے، ذرائع کے مطابق ایف آئی اے نے ایکس پاکستان رخصتوں کی جانچ پڑتال کا نظام ڈیجیٹل کر دیا۔ ایئرپورٹس پر ای این او سی کے کیو آر کوڈز سے تصدیق ہوگی۔ حج وعمرہ کی چھٹی کا غلط استعمال کرنے والے بھی شکنجے میں آئیں گے۔ حج، عمرہ یا سیر وتفریح کیلئے بیرون ملک جانے والے سرکاری ملازمین کی ایکس پاکستان رخصتوں کی سخت جانچ پڑتال کا فیصلہ کیا گیا ہے، ذرائع کے مطابق ایف آئی اے نے ایکس پاکستان رخصتوں کی جانچ پڑتال کا نظام ڈیجیٹل کر دیا۔ ایئرپورٹس پر ای این او سی کے کیو آر کوڈ سے تصدیق ہوگی۔ حج وعمرہ کی چھٹی کا غلط استعمال کرنے والے بھی شکنجے میں آئیں گے۔ حج، عمرہ یا سیر وتفریح کیلئے بیرون ملک جانے والے سرکاری ملازمین کی ایکس پاکستان رخصتوں کی سخت جانچ پڑتال کا فیصلہ کیا گیا ہے، ذرائع کے مطابق ایف آئی اے نے ایکس پاکستان رخصتوں کی جانچ پڑتال کا نظام ڈیجیٹل کر دیا۔ ایئرپورٹس پر ای این او سی کے کیو آر کوڈز سے تصدیق ہوگی۔ حج وعمرہ کی چھٹی کا غلط استعمال کرنے والے بھی شکنجے میں آئیں گے۔

بقیہ 7

پاکستان تحریک انصاف اور جماعت اسلامی کے رواں ماہ لانگ مارچ اور دھرنوں کی کال کے پیش نظر حکومت اور انتظامیہ کی طرف سے شہر اقتدار کو قبل از وقت تقریباً سیل کرنے کے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ اسلام آباد کے ایمبیسی روڈ، سرینا چوک، نادرا چوک، ایکسپریس چوک، ایوب چوک اور تمام مضافاتی چوکوں اور چوراہوں پر قریباً 400 کے قریب کنٹینرز پہنچائے گئے ہیں جبکہ مزید کنٹینرز بھی لائے جا رہے ہیں۔ ڈی چوک میں ڈبل لیئر کنٹینر زڈی چوک کے اردگرد رکھے جا رہے ہیں، شہر اقتدار میں کے پی، پنجاب اور آزاد کشمیر سے آنے والی سڑکوں کے اطراف بھی کنٹینرز رکھے جا رہے ہیں، جنہیں وقت ضرورت ہر طرح کی ٹریفک بندش کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

بقیہ 8

ہم منصب محسن نقوی سے ون آن ون ملاقات کی جبکہ پاک لبنان وزرائے داخلہ کے درمیان وفود کی سطح پر بھی مذاکرات ہوئے جس میں سکیورٹی تعاون، دہشتگردی، منشیات، غیر قانونی امیگریشن، منی لانڈرنگ اور سائبر کرائمز کی روک تھام کیلئے تعاون کو فروغ دینے پر برای این او سی کے کیو آر کوڈ سے تصدیق ہوگی۔ حج وعمرہ کی چھٹی کا غلط استعمال کرنے والے بھی شکنجے میں آئیں گے۔ حج، عمرہ یا سیر وتفریح کیلئے بیرون ملک جانے والے سرکاری ملازمین کی ایکس پاکستان رخصتوں کی سخت جانچ پڑتال کا نظام ڈیجیٹل کر دیا۔ ایئرپورٹس پر ای این او سی کے کیو آر کوڈ سے تصدیق ہوگی۔ حج وعمرہ کی چھٹی کا غلط استعمال کرنے والے بھی شکنجے میں آئیں گے۔

بقیہ 14

ہے۔ ذرائع کے مطابق ایف آئی اے نے ایکس پاکستان رخصتوں کی جانچ پڑتال کا نظام ڈیجیٹل کر دیا۔ ایئرپورٹس پر ای این او سی کے کیو آر کوڈ سے تصدیق ہوگی۔ حج وعمرہ کی چھٹی کا غلط استعمال کرنے والے بھی شکنجے میں آئیں گے۔ حج، عمرہ یا سیر وتفریح کیلئے بیرون ملک جانے والے سرکاری ملازمین کی ایکس پاکستان رخصتوں کی سخت جانچ پڑتال کا نظام ڈیجیٹل کر دیا۔ ایئرپورٹس پر ای این او سی کے کیو آر کوڈ سے تصدیق ہوگی۔ حج وعمرہ کی چھٹی کا غلط استعمال کرنے والے بھی شکنجے میں آئیں گے۔

بقیہ 15

22 ارب سے بڑھا کر 23 ارب روپے کر دیا گیا ہے جبکہ وفاقی پی ایس ڈی پی کے لیے 20 ارب 97 کروڑ 30 لاکھ روپے رکھے گئے ہیں، جس میں وزیراعظم پیکیج کے 4 ارب روپے بھی شامل ہیں۔ گندم سہ‌ماہی کی رقم 15 ارب روپے سے بڑھا کر 22 ارب روپے کر دی گئی ہے جبکہ گندم کی فروخت سے 3 ارب روپے آمدن کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ غیر ترقیاتی بجٹ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کیلئے 63 ارب 57 کروڑ 3 لاکھ روپے اور انتظامی و آپریشنل اخراجات کیلئے 38 ارب 37 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ بجٹ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 7 فیصد، آرمڈ فورسز اہلکاروں کی تنخواہوں میں 10 فیصد اضافے کی تجویز دی گئی ہے جبکہ پنشن میں 50 فیصد اضافے کی تجویز دی گئی ہے۔ مجوزہ اضافوں کا اطلاق دوسرے سہ ماہی سے ہوگا اور ملازمین کو یہ اضافے اکتوبر کی تنخواہوں سے ملنا شروع ہوں گے۔ صحت کے شعبے میں ہیلتھ اینڈ ویلفیئر فنڈ کا حجم ایک ارب 80 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے جبکہ تعلیم کے لیے ایک ارب 48 کروڑ، زراعت کے لیے 50 کروڑ اور نوجوانوں کے لیے یوتھ ڈویلپمنٹ اینڈ ویلفیئر فنڈ کی مد میں 50 کروڑ روپے رکھنے کی تجویز ہے۔ سماجی تحفظ کے لیے ایک ارب روپے کا اینڈ ویلفیئر فنڈ قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے جبکہ دورانِ سروس وفات پانے والے ملازمین کے ورثا کے لیے 50 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ بلدیاتی انتخابات کے لیے 50 کروڑ جبکہ بلدیاتی اداروں کو فعال بنانے کے لیے مزید 50 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔

بقیہ 17

نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے مالی ضبط کے ساتھ صحت، تعلیم، زراعت، روزگار اور عوامی فلاح کو ترجیح دی ہے۔ بجٹ میں سالانہ ترقیاتی پروگرام کا حجم گزشتہ سال کے مقابلے میں ایک ارب روپے اضافے کے ساتھ 22 ارب سے بڑھا کر 23 ارب روپے کر دیا گیا ہے جبکہ وفاقی پی ایس ڈی پی کے لیے 20 ارب 97 کروڑ 30 لاکھ روپے رکھے گئے ہیں، جس میں وزیراعظم پیکیج کے 4 ارب روپے بھی شامل ہیں۔ گندم سہ‌ماہی کی رقم 15 ارب روپے سے بڑھا کر 22 ارب روپے کر دی گئی ہے جبکہ گندم کی فروخت سے 3 ارب روپے آمدن کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ غیر ترقیاتی بجٹ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کیلئے 63 ارب 57 کروڑ 3 لاکھ روپے اور انتظامی و آپریشنل اخراجات کیلئے 38 ارب 37 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ بجٹ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 7 فیصد، آرمڈ فورسز اہلکاروں کی تنخواہوں میں 10 فیصد اضافے کی تجویز ہے جبکہ پنشن میں 50 فیصد اضافے کی تجویز دی گئی ہے۔ مجوزہ اضافوں کا اطلاق دوسرے سہ ماہی سے ہوگا اور ملازمین کو یہ اضافے اکتوبر کی تنخواہوں سے ملنا شروع ہوں گے۔ صحت کے شعبے میں ہیلتھ اینڈ ویلفیئر فنڈ کا حجم ایک ارب 80 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے جبکہ تعلیم کے لیے ایک ارب 48 کروڑ، زراعت کے لیے 50 کروڑ اور نوجوانوں کے لیے یوتھ ڈویلپمنٹ اینڈ ویلفیئر فنڈ کی مد میں 50 کروڑ روپے رکھنے کی تجویز ہے۔ سماجی تحفظ کے لیے ایک ارب روپے کا اینڈ ویلفیئر فنڈ قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے جبکہ دورانِ سروس وفات پانے والے ملازمین کے ورثا کے لیے 50 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ بلدیاتی انتخابات کے لیے 50 کروڑ جبکہ بلدیاتی اداروں کو فعال بنانے کے لیے مزید 50 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔

بقیہ 18

پاکستانی بحری شعبے میں خود انحصاری اور جدیدیت کا آغاز کر دیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں بندرگاہی کارکردگی، تجارت اور کارگو کی ترسیل میں نمایاں بہتری آ رہی ہے۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعظم ٹاسک فورس برائے بحری اصلاحات نے بندرگاہی آپریشنز بہتر بنانے کے لیے 99 قابلِ عمل اصلاحاتی اقدامات کی نشاندہی کی، جن میں سے 85 اقدامات مکمل کر لیے گئے ہیں، ڈرٹی بینکنگ کے عمل میں خود انحصاری بڑھاتے ہوئے بندرگاہوں کی مطلوبہ گہرائی برقرار رکھنے کی صلاحیت حاصل کر لی گئی ہے، جبکہ ڈرٹی بینکنگ کی استعداد میں مزید توسیع کر کے بحری جہازوں کی آمدورفت اور کارگو فلو بہتر بنانے کا منصوبہ بھی بنایا گیا ہے۔ بندرگاہی اصلاحات کے نتیجے میں مالی وصولیوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ سال 3 ارب روپے کے مقابلے میں رواں سال 7 ارب روپے ریکور کیے گئے ہیں۔ میری ٹائم ٹاسک فورس کی سفارشات پر طویل عرصے سے رکے ہوئے 2 ہزار سے زائد کنٹینرز کو آف ڈاک ٹرمینلز منتقل کر دیا گیا ہے، اسی طرح برآمد کنندگان کے ڈیوٹی ڈرابیک کلیمز کے 90 فیصد عمل کو آن لائن نظام کے ذریعے خودکار بنایا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پاکستان سنگل ونڈو کے تحت پورٹ کمیونٹی سسٹم کا ڈیجیٹل فریم ورک تیار کر کے بندرگاہی عمل کو مزید تیز اور شفاف بنایا جا رہا ہے۔ ٹاسک فورس اور وزارتِ بحری امور کے اقدامات کے نتیجے میں پورٹ گنجیشن میں کمی اور کارگو کلیئرنس کے عمل میں نمایاں تیزی آئی ہے۔

بقیہ 19

پولیس کا مشترکہ سرچ آپریشن جاری پولیس کے مطابق طلع جھل مگسی نفور میں نواب ذوالفقار علی مگسی کے نجی ریسٹ ہاؤس پر مسلح افراد کے حملے کو تشکیل دیے گئے مقاتی قبائل پر مشتمل امن فورس پولیس سیکورٹی فورسز نے ناکام بنا دیا جبکہ شدید فائرنگ کی جھڑپوں میں مبینہ طور پر تین حملہ آور ہلاک جبکہ متعدد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں پولیس کے مطابق نفور پولیس تھانہ کوٹرہ پر فائرنگ کا سلسلہ رک چکا ہے اور واقعے میں مرنے والے حملہ آور اور ڈکیتوں کو اپنے ساتھی اٹھا کر اپنے ساتھ لے گئے ہیں پولیس کے مطابق جھل مگسی کے علاقے نورانی میں مسلح افراد کی موجودگی کی اطلاع پر فورسز اور پولیس نے مشترکہ سرچ آپریشن جاری رکھا ہوا ہے علاوہ ازیں کچھی کے علاقے بھاگ ناڑی میں بھی مسلح افراد اور پولیس وسیکورٹی فورسز کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا ہے شدید فائرنگ سے بھاگ شہر کے بازار اور مارکیٹ بند ہو گئے اور مقامی افراد اپنے گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے اس سلسلے میں اب تک کسی جانی و مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے

بقیہ 20

گروسی کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا جس میں خطے کی بدلتی ہوئی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ منگل کو دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق دونوں رہنماں نے اپنی ٹیلیفونک گفتگو میں اس بات پر اتفاق کیا کہ کشیدگی کم کرنے کے لیے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر عملدرآمد بہترین راستہ ہے۔ رافیل گروسی نے ضرورت پڑنے پر اس حوالہ سے تکنیکی معاونت فراہم کرنے کی پیشکش کی۔ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ نے اقوام متحدہ کے منشور کے مقاصد اور اصولوں کو آگے بڑھانے اور بین الاقوامی قوانین اور معاہدوں کا احترام کرنے کے لیے پاکستان کے مستقل عزم کا اعادہ کیا اور عالمی امن اور ترقی کے ایجنڈے کے حصول میں اقوام متحدہ کے نظام کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے مہمدے کے لیے اپنی مہم میں رافیل گروسی کے لیے ٹیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ 21

اسلام آباد بند ہونے جا رہا ہے۔ وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اسارٹ لاک ڈان کی بات نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی زیر صدارت اجلاس میں تبادلہ خیال نہیں ہوا اور نہ ایسی کوئی بات میرے علم میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ نائب وزیراعظم کی زیر صدارت پیٹرولیم مصنوعات پر بحث ہوئی ہے اور تین مہینوں کے لیے تھری ویلر، 800 سی سی گاڑی کو ٹاکر گفٹ سہ‌ماہی دی جا رہی ہے اور اس حوالے سے تمام عوامی نمائندوں کی ڈیوٹی لگا رہے ہیں کہ وہ لوگوں کو آگاہی فراہم کریں۔ قبل ازیں نجی میڈیا کی رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا تھا کہ حکومتی سطح پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں اور قومی اخراجات میں کمی لانے کے لیے ہفتے میں 4 دن کام اور 3 دن چھٹی کی تجویز زیر غور ہے، جس کا اطلاق سرکاری اور نجی سطح پر دفاتر اور تعلیمی اداروں پر ہوگا۔ ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا تھا کہ حکام نے تمام متعلقہ محکموں کو نئے شیڈول کی تیاری اور ضابطہ کار وضع کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں، نئے نظام میں چند عملے کو دفتری حاضری جبکہ دیگر کو ورک فرام ہوم کی سہولت دی جائے گی۔ وفاقی وزیر پارلیمانی امور نے کہا کہ اسلام آباد بند ہونے نہیں جا رہا لیکن ستمبر کے مہینے میں تین مارچ

تبدیلی، صحت، تحقیق اور صنعت کے شعبوں تک بھی بڑھایا جاسکتا ہے۔ پروفیسر احسن اقبال نے زور دیا کہ ایس سی او کے منصوبوں کے لیے واضح اور قابلِ پیمائش اہداف مقرر کیے جائیں، جن میں تربیت حاصل کرنے والے سرکاری اہلکاروں کی تعداد، آپس میں منسلک کیے گئے ڈیجیٹل نظام، مکمل ہونے والی فیلوشپس، شروع کیے گئے مشترکہ منصوبے اور ڈیجیٹل سرکاری خدمات سے فائدہ اٹھانے والے شہری شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے تعاون کو صرف اعلانات تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ اس کے عملی اور قابلِ پیمائش نتائج سامنے آنے چاہئیں۔ پاکستان کو چین، وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور بحیرہ عرب کے درمیان ایک قدرتی پل قرار دیتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ کسی پیک 2.0 کے تحت سڑکوں اور ریل کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل رابطوں کو بھی فروغ دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا جس طرح سڑکیں اور ریلوے اشیا کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچاتی ہیں، اسی طرح قابل اعتماد ڈیجیٹل راستے علم، خدمات، مالی وسائل اور مواقع کو ایک ملک سے دوسرے ملک تک پہنچا سکتے ہیں وفاقی وزیر نے کہا کہ ارینجی، جو صدیوں سے مختلف تہذیبوں اور تجارتی راستوں کا مرکز رہا ہے، ایک نئی ڈیجیٹل شاہراہ ریشم کی تعمیر کے لیے موزوں مقام ہے۔ اس نئی شاہراہ کی بنیاد صرف فائبر آپٹک کیبلز اور ڈیٹا سینٹرز پر نہیں بلکہ مہارت، مشترکہ اصول، اعتماد اور مضبوط اداروں پر بھی ہونی چاہیے۔ اپنے خطاب کے اختتام پر پروفیسر احسن اقبال نے کہا کہ ٹیکنالوجی ہمیں مستقبل کے لیے نئے ذرائع فراہم کرے گی، لیکن انسانی صلاحیت، عوامی اعتماد اور اجتماعی دانش اس مستقبل کا فیصلہ کرے گی جو ہم بنائیں گے۔ آئیے، ایس سی او کو صرف ٹیکنالوجی سے جڑے ممالک کی تنظیم نہیں بلکہ علم سے مضبوط اور باہمی اعتماد سے متحد برادری بنائیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان چین اور تمام ایس سی او رکن ممالک کے ساتھ مل کر اس مشترکہ وژن کو عملی تعاون، جامع ترقی اور مشترکہ خوشحالی میں تبدیل کرنے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کو تیار ہے۔

بقیہ 22

منگوالیا۔ منگل کو چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں جسٹس علی باقر نجفی اور جسٹس عامر فاروق پر مشتمل 3 رکنی بینچ نے بانی پی ٹی آئی (کا ہوتا ہے۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ اسلام آباد ہائی کورٹ کے حالیہ فیصلے کے تحت انتظامیہ کو ہدایات ہیں کہ شہریوں کی آمدورفت کو بحال رکھنا ہے، عوامی مقامات پر کسی بھی جماعت کے لیڈرز کو قبضہ نہیں کرنے دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ اپنی ڈیوٹی کر رہی ہے، سوچنا ان کو چاہیے جو بار بار اسلام آباد پر چڑھائی کرتے ہیں، نام پر امن مارچ کا دیتے ہیں اور پرتشدد مظاہرے کرتے ہیں، اگر وہ سمجھتے ہیں کہ نظام بدلنے آ رہے ہیں تو کیا ان کی تشریف سے نظام بدل جائے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ وزیراعظم سے استعفیٰ دیں تو کیا وزیراعظم استعفیٰ دے دیں گے، وزیراعظم نے کئی دفعہ مذاکرات کی دعوت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز لاہور میں جو مناظر دیکھے اس سے زیادہ سیاسی نا پختگی اور کسی منصب کی تذلیل نہیں ہو سکتی، آپ ایک صوبے کے وزیراعلیٰ ہیں، کبھی آپ کسی گاڑی پر بیٹھتے ہیں کبھی فٹ پاتھ پر بیٹھتے ہیں، تمام وزرائے اعلیٰ ہمارے لیے قابل احترام ہیں اور اپنے منصب کی عزت کریں۔

بقیہ 22

منگوالیا۔ منگل کو چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں جسٹس علی باقر نجفی اور جسٹس عامر فاروق پر مشتمل 3 رکنی بینچ نے بانی پی ٹی آئی (کا ہوتا ہے۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ اسلام آباد ہائی کورٹ کے حالیہ فیصلے کے تحت انتظامیہ کو ہدایات ہیں کہ شہریوں کی آمدورفت کو بحال رکھنا ہے، عوامی مقامات پر کسی بھی جماعت کے لیڈرز کو قبضہ نہیں کرنے دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ اپنی ڈیوٹی کر رہی ہے، سوچنا ان کو چاہیے جو بار بار اسلام آباد پر چڑھائی کرتے ہیں، نام پر امن مارچ کا دیتے ہیں اور پرتشدد مظاہرے کرتے ہیں، اگر وہ سمجھتے ہیں کہ نظام بدلنے آ رہے ہیں تو کیا ان کی تشریف سے نظام بدل جائے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ استعفیٰ دیں تو کیا وزیراعظم استعفیٰ دے دیں گے، وزیراعظم نے کئی دفعہ مذاکرات کی دعوت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز لاہور میں جو مناظر دیکھے اس سے زیادہ سیاسی نا پختگی اور کسی منصب کی تذلیل نہیں ہو سکتی، آپ ایک صوبے کے وزیراعلیٰ ہیں، کبھی آپ کسی گاڑی پر بیٹھتے ہیں کبھی فٹ پاتھ پر بیٹھتے ہیں، تمام وزرائے اعلیٰ ہمارے لیے قابل احترام ہیں اور اپنے منصب کی عزت کریں۔

بقیہ 23

بلکہ مسلسل عوامی شمولیت، جوابدہی اور عوامی خدمت کا عمل ہے۔ عالمی یوم جمہوریت کے موقع پر اپنے پیغام میں مراد علی شاہ نے کہا کہ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہر شہری کی آواز اہم ہے، عوام کے حق حکمرانی کو یقینی بنانا ہی حقیقی جمہوریت ہے۔ پاکستان میں جمہوریت کے استحکام کے لیے عوامی شمولیت، آئین کی بالادستی اور مضبوط ادارے ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اختلاف رائے جمہوریت کی خوبصورتی ہے، مکالمے اور باہمی احترام سے معاشرہ مضبوط ہوتا ہے، جبکہ نوجوانوں، خواتین اور معاشرے کے تمام طبقات کی جمہوری عمل میں شمولیت وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی جمہوری جدوجہد ملک کی سیاسی تاریخ کا اہم باب ہے، پارٹی نے ہمیشہ جمہوری اقدار، عوامی حقوق، آئین، پارلیمان اور عوامی حاکمیت کا دفاع کیا ہے۔ تحریک بحالی جمہوریت (ایم آر ڈی) بھی سندھ کی جمہوری جدوجہد کا اہم باب ہے، جس میں سندھ کے عوام اور سیاسی کارکنوں نے آمریت کے خلاف جمہوریت کی بحالی اور آئین کی بالادستی کے لیے تاریخی قربانیاں دیں۔ مراد علی شاہ نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے عوام میں جمہوری شعور اجاگر کیا اور ملک کو متفقہ آئین 1973 کا تحفہ دیا، جبکہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے آمریت کے خلاف بہادری سے جدوجہد کرتے ہوئے عوامی حاکمیت کا پرچم بلند رکھا۔ انہوں نے کہا کہ آصف علی زرداری نے ''پاکستان کھپے'' کا نعرہ لگا کر قومی اتحاد اور جمہوری نظام کے استحکام کا پیغام دیا، جبکہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری جمہوریت کے استحکام اور عوامی حقوق کی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ جمہوری اداروں کی مضبوطی ہی پاکستان کے استحکام، ترقی اور خوشحالی کی ضمانت ہے۔ جمہوری اقدار، انسانی حقوق اور قانون کی حکمرانی کو مزید مضبوط کیا جائے گا، جبکہ جمہوریت کے اداروں اور اقدار کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

بقیہ 24

کے تحفظ کے لیے تفتیش اور عدالتی جانچ کو صنفی حساس انداز میں کرنے پر زور دیا۔ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ اور جسٹس اشتیاق ابراہیم پر مشتمل بینچ نے کراچی میں اپنی اہلیہ عقیلہ بی بی کے قتل کے مجرم حبیب اللہ کی جیل پٹیشن مسترد کرتے ہوئے عمر قید اور مقتولہ کے ورثا کو 5 لاکھ روپے معاوضے کا حکم برقرار رکھا۔ سپریم کورٹ نے گھریلو تشدد اور گھر میں بیوی کے قتل کو شکل کیس قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے جرائم بند گھر میں ہوتے ہیں جہاں ملزم کو ماحول پر کنٹرول حاصل ہوتا ہے، شواہد ضائع کیے جاسکتے ہیں اور قتل کو خودکشی یا حادثہ ظاہر کیا جاسکتا ہے۔ عدالت نے کہا کہ ایسے مقدمات میں سچ بھی بند دروازوں کے پیچھے چھپ سکتا ہے، جسے سامنے لانا قانونی نظام کی ذمہ داری ہے۔ عدالت نے قرار دیا کہ ازدواجی گھر میں بیوی کی غیر فطری موت پر شوہر کے خلاف جرم کا کوئی خودکار مفروضہ قائم نہیں ہوتا، تاہم قانونِ شہادت کے آرٹیکل 122 کے تحت خصوصی علم میں موجود حقائق کی وضاحت متعلقہ شخص پر لازم ہے۔ غیر فطری موت اور شوہر کی جانب سے قابلِ قبول وضاحت نہ آنا حالات و واقعات پر مبنی شواہد کی مضبوط کڑی بن سکتا ہے۔ سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ ملزم کے بے گناہی کے مفروضے اور قانونی تحفظات برقرار رہیں گے، تاہم انہیں خواتین، بچوں اور دیگر کمزور طبقات کے خلاف حقیقی جرائم میں انصاف کی راہ روکنے کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت نے تفتیشی خامیوں پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جائے وقوعہ سے ملنے والا خون آلود تھوڑا اور چادر عدالت میں پیش نہیں کیے گئے۔ اسے پولیس کی سنگین غفلت قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ مشکل ثبوت والے جرائم میں ایسی لاپروائی انصاف کے حصول کو مزید دشوار بنا دیتی ہے۔ فیصلے میں کہا گیا کہ خواتین کے خلاف جرائم کی تفتیش میں پدرشاہی سوچ اور صنفی تعصب ایک سنجیدہ مسئلہ ہے۔ صوبائی حکومتیں پولیس افسران کی صنفی حساس تربیت یقینی بنائیں اور تفتیشی غفلت کے ذمہ دار افسران کا احتساب کریں۔ عدالت نے گھریلو قتل کے واقعات کے منظم جائزے کے لیے برطانیہ کے Domestic Homicide Reviews جیسے طریقہ کار پر غور کرنے کی تجویز بھی دی۔ سپریم کورٹ نے خواتین کے قتل کے بعد ان کے کردار پر حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بعض اوقات عورت کو قتل کرنے کے بعد اس کے کردار کو بھی قتل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تاکہ جرم کا جواز پیدا کیا جا سکے۔ عدالت نے قرار دیا کہ کسی ملزم کو مقتولہ کے کردار کو قتل کا جواز بنانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ عدالت نے کہا کہ ایک عورت کو زندگی میں سکون سے جینے نہیں دیا جاتا اور موت کے بعد بھی اسے عزت و وقار کے ساتھ رہنے نہیں دیا جاتا۔ کمسن بچوں کے بیانات، میاں بیوی کو آخری مرتبہ ایک ساتھ دیکھے جانے، ملزم کے ہتھوڑا گھر لانے، طبی شواہد، فرار اور تقریباً سات سال مفرور رہنے سمیت تمام شواہد جرم کی مکمل کڑی ہیں۔ سپریم کورٹ نے سندھ ہائی کورٹ کے فیصلے میں قانونی بے ضابطگی نہ پاتے ہوئے حبیب اللہ کی اپیل کی اجازت کی درخواست مسترد اور عمر قید کی سزا برقرار رکھی۔

بقیہ 25

اور ٹریڈنگ حب بنایا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق مجوزہ آئل سٹی میں آف شور سنگل سہولت کیتحت بڑے تیل بردار جہاز لنگر انداز ہو سکیں گے۔ آئل سٹی منصوبے میں وسیع پیمانے پر بانڈڈ اسٹوریج سہولیات فراہم کی جائے گی۔ جہاں بین الاقوامی کمپنیاں ڈیوٹی اور ٹیکس کی فوری ادائیگی کیغیر ذخیرہ کر سکیں گے۔ آف شور ٹرمینل کو دو نئی مخصوص پائپ لائنز کے ذریعے قومی سپلائی نیٹ ورک سے جوڑنے کی تجویز ہے۔ ایک پائپ لائن خام تیل کو ریفائنری تنصیبات تک پہنچائے گی۔ دوسری پائپ لائن پٹرولیم مصنوعات کو پورٹ قاسم اور وائٹ آئل پائپ لائن سیمنسلک کرے گی۔ موجودہ وائٹ آئل پائپ لائن اور دیگر قومی پائپ لائن نیٹ ورک سے منسلک ہوگا۔

بقیہ 26

مطابق وفاقی حکومت نے پیٹرولیم اسمارٹ لاک ڈاؤن لگانے کا فیصلہ کر لیا۔ ذرائع نے بتایا کہ لاک ڈاؤن کے تحت سرکاری دفاتر میں 4 دن کام کی تجویز ہے، جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو چھٹی اور نقل وحمل کم کرنے کی تجویز ہے، سرکاری ملازمین کے روسٹیشن میں کام کرنے کا فارمولا بھی زیر غور ہے۔ ذرائع کے مطابق بازاروں کی 3 روزہ بندش اور اوقات کار بھی کم کرنے پر غور ہے۔

بقیہ 27

، بلال اظہر کیانی سے ملاقات کی جسم میں پٹرولیم سیکٹر اور ایندھن کی فراہمی پر بریفنگ دی گئی۔ جماعت اسلامی کے وفد کی قیادت لیاقت بلوچ نے کی۔ وزیر پٹرولیم نے کہا کہ حکومت نے حالیہ بحران کے دوران ملک بھر میں ایندھن کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی۔ اس موقع پر جماعت اسلامی نے حکومت کے قبول ریلیف اقدامات کا خیر مقدم کیا۔ لیاقت بلوچ نے پٹرولیم لیوی میں کمی سمیت بنیادی مسائل کے مستقل حل پر زور دیا۔ ملاقات میں سات روزہ رولنگ اوپریج پر مبنی پٹرولیم قیمتوں کے نظام پر وفد کو بریفنگ دی گئی۔ وزیر پٹرولیم نے کہا کہ حکومت صارفین کے تحفظ اور ایندھن کی پائیداری کے لیے جامع اقدامات کر رہی ہے، موٹر سائیکلوں، پک اپس، رکشوں اور چھوٹی گاڑیوں کے لیے ٹارگٹڈ سبسڈی دی جا رہی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ٹارگٹڈ سبسڈی مستحق طبقات تک ریلیف پہنچانے کا مؤثر ذریعہ ہے، ریفائنریوں کی اپ گریڈیشن سے یورو فائیو ایندھن کی پیداوار اور پٹرول و ڈیزل کی پیداوار میں اضافہ ہوگ

ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان سے اخبار فروشان کے صدر حاجی غازی خان کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

بلوچستان میں ایمرجنسی سروسز جدید بنانے کا فیصلہ، 9 نئی ایمبولینسز شامل

جدید ڈیجیٹل نظام سے ایمبولینس سروسز کی مانیٹرنگ اور شفافیت میں بہتری کے ساتھ رسپانس ٹائم بھی مزید بہتر ہوگا

ایمرجنسی ریسپانس سافٹ ویئر کے ذریعے بلوچستان بھر کی ایمبولینسز کی مؤثر ڈیجیٹل ٹریکنگ ممکن ہوگی، بخت محمد کاکڑ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں ایمرجنسی سروس جدید بنانے کا فیصلہ کرتے ہوئے نظام میں 9 نئی ایمبولینسز شامل کر دی گئیں۔صوبائی حکومت نے بلوچستان میں ایمرجنسی ایمبولینس سروسز کو جدید بنانے کیلئے اہم اقدامات کرتے ہوئے کوئٹہ میں میڈیکل ایمرجنسی ریسپانس (بقیہ نمبر 1 صفحہ 2 پر)

پولیو مہم کے دوران کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، صلاح الدین

تمام ڈپٹی کمشنرز اپنی نگرانی میں انسداد پولیو مہم کو کامیابی سے ہمکنار کریں، کمشنر نصیر آباد

نصیر آباد (خ ن) کمشنر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے کہا ہے کہ نصیر آباد ڈویژن میں 126 یونین کونسلز میں 4 لاکھ 13 ہزار 788 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے (بقیہ نمبر 2 صفحہ 2 پر)

جنگلی حیات کا غیر قانونی شکار کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، عبدالجبار مینگل

جنگلی پرندوں کے تحفظ کے لیے قانون کے مطابق کارروائیاں مزید مؤثر بنائی جائیں گی

رکنی (خ ن) ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمٰن کاکڑ کی ہدایت پر رکنی میں کونج، بٹیر اور دیگر جنگلی پرندوں کے غیر قانونی شکار کے خلاف پولیس اور محکمہ جنگلات نے مشترکہ (بقیہ نمبر 8 صفحہ 2 پر)

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج ایک اہم ترقیاتی منصوبہ ہے، ذیشان لاشاری

ہاکی چوک سے اکرم ہسپتال تک زرغون روڈ کی تعمیر کا کام ایک ماہ کے اندر مکمل کیا جائے

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری اور نئے ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیشرفت، فنڈز کی فراہمی اور دیگر امور کا (بقیہ نمبر 9 صفحہ 2 پر)

اسلام آباد وزیراعظم محمد شہباز شریف سے گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی ملاقات کر رہے ہیں

مقامی زمینداروں کی معاونت پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، مقبول بلوچ

زمینداروں کو جدید زرعی طریقوں، ضروری زرعی سہولیات اور رہنمائی کی فراہمی محکمہ زراعت کی ترجیحات میں شامل ہے

گوادر (خ ن) حکومت بلوچستان کی کسان دوست اور زراعت کے فروغ پر مبنی پالیسی کے تحت ضلع گوادر میں زرعی سرگرمیوں کے فروغ اور مقامی زمینداروں کی معاونت (بقیہ نمبر 10 صفحہ 2 پر)

بی ایف اے کی مختلف فوڈ بزنس یونٹس کے خلاف کارروائی

فوڈ سیفٹی قوانین کی خلاف ورزیوں پر 3 یونٹس کو جرمانے جبکہ 4 یونٹس کو اصلاحی نوٹسز جاری

لورالائی (خ ن) چیتان فوڈ اتھارٹی (BFA) کی زونل فوڈ سیفٹی ٹیم نے ڈپٹی ڈائریکٹر محمد غنی کی نگرانی میں لورالائی سیشن کورٹ کے قریب کوئٹہ روڈ پر مختلف فوڈ بزنس یونٹس کے (بقیہ نمبر 11 صفحہ 2 پر)

☆☆☆☆☆☆☆☆ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو اور میر طارق کھیتران ملاقات کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆

حکومت جائز صلاحیت اور عوامی خدمت کی بروقت فراہمی کیلئے پرعزم ہے، چیف سیکرٹری

عوامی خدمت کے معیار کو مزید بہتر بنانے کے لیے تمام محکمے اپنی کارکردگی میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو یقینی بنائیں

جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے سرکاری امور میں سہولت، تیزی اور شفافیت لائی جا سکتی ہے، شکیل قادر خان

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں سیکرٹریز نے مختلف محکموں کی گزشتہ دو برس کی کارکردگی رپورٹ پیش کرتے ہوئے اصلاحات، اہداف کے حصول اور مستقبل کے لائحہ عمل سے آگاہ کیا اجلاس میں سیکرٹریز سی ایم (بقیہ نمبر 17 صفحہ 2 پر)

عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، ولی محمد بڑیچ

سرکاری اداروں کی بنیادی ذمہ داری عوام کو بروقت اور بہتر سہولیات کی فراہمی ہے

لورالائی (خ ن) کمشنر لورالائی ولی محمد بڑیچ کی زیر صدارت کھلی کچہری، پانی، تعلیم، صحت، بجلی، سڑکوں اور دیگر مسائل پر عوام کی شکایات سنیں گئیں، متعدد مسائل کے فوری حل کے لیے موقع پر ہدایات جاری میختر ضلعی انتظامیہ لورالائی کے زیر اہتمام تحصیل میختر میں ایک اہم اور (بقیہ نمبر 18 صفحہ 2 پر)

صحبت پور، پولیس کی بروقت کارروائی، چوری شدہ بھیڑ برآمد اور تین ملزمان گرفتار

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور پولیس نے بروقت اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے گھر سے چوری ہونے والی بھیڑ برآمد کر لی اور تین ملزمان کو گرفتار کر لیا۔تفصیلات کے مطابق ایس ایچ او تھانہ صحبت پور محفوظ علی کھوسو کے پڑوسی جمعدار عبدالعزیز بنگلوئی کے گھر سے نامعلوم چوروں نے بھیڑ چرا لی تھی

انتظامیہ ویسٹ نے گداگروں کے خلاف کارروائی کے دوران 8 گداگروں کو گرفتار کر لیا

کوئٹہ (این این آئی) ضلعی انتظامیہ ویسٹ نے گداگروں / بھکاریوں کے خلاف کارروائی کے دوران 8 گداگروں کو گرفتار کر لیا جن میں تین خواتین بھی شامل ہیں۔

استقامت ہماری سب سے بڑی طاقت ہے، ثمینہ سعید

یہی طاقت حکمرانوں کو عوام کے مطالبات تسلیم کرنے پر مجبور کرے گی

لاہور (پ ر) قائم مقام سیکرٹری جنرل حلقہ خواتین جماعت اسلامی پاکستان ثمینہ سعید نے جماعت اسلامی کے دھرنے کے ایک ماہ مکمل ہونے پر ارکان و کارکنان اور عوام کی غیر معمولی استقامت، عزم اور ثابت قدمی کو زبردست خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 19 صفحہ 2 پر)

سڑکیں، عمارتیں، معاشرے کی سہولت، تعلیم انسان کو تقدیر بدلنے کی طاقت دیتی ہے، گورنر بلوچستان

میرے چالیس سالہ سیاسی کیریئر نے یہی سبق دیا ہے کہ سیاسی قیادت کی اصل عظمت اقتدار کی بجائے عوام کے اعتماد، اور خدمت میں پوشیدہ ہے۔

تعلیم سیاسی وژن کا بنیادی ستون ہے، ہم وہ لوگ ہیں جو عوام کی خوشی کو اپنی خوشی سمجھتے ہیں اور ان کے دکھ کو اپنا دکھ محسوس کرتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میرے چالیس سالہ سیاسی کیریئر نے یہی سبق دیا ہے کہ سیاسی قیادت کی اصل عظمت اقتدار کی بجائے عوام کے اعتماد، اور خدمت میں پوشیدہ ہے۔ہم وہ لوگ ہیں جو عوام کی خوشی کو اپنی خوشی سمجھتے ہیں اور ان کے دکھ کو اپنا دکھ محسوس کرتے ہیں۔میری سیاست کا محور ہمیشہ عوامی خدمت رہی ہے۔سیاست کو ذاتی مفاد یا اقتدار کے حصول کا ذریعہ بنانے کے بجائے اسے انسانوں کی زندگی بہتر بنانے، نئی نسل کو مواقع فراہم کرنے اور معاشرے کی تعمیر کا وسیلہ بنانے پر اپنی بھرپور توجہ مرکوز کر رکھی ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں (بقیہ نمبر 20 صفحہ 2 پر)

ملک بدترین بحرانوں کا شکار ہے، حلیم صادق

ملک کو بحرانوں سے نکالنے کیلئے قومی مفاد کو سیاسی مفادات پر ترجیح دینا ہوگی

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے ملکی سیاسی و معاشی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اس وقت مہنگائی، بے روزگاری، معاشی دباؤ اور سیاسی عدم استحکام سمیت متعدد سنگین مسائل کا سامنا کر رہا ہے، ایسے حالات میں حکمرانوں اور تمام سیاسی قوتوں کو (بقیہ نمبر 24 صفحہ 2 پر)

☆☆☆☆☆☆☆☆